احادیث کی روشنی میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز و طہارت

آسان نماز مترجم

مع

چالیس مسنون دعائیں

مؤلف: مولانا عاشق الٰہی بلند شہری رحمۃ اللہ علیہ

تقریظ: حضرت مولانا محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان

تصحیح و تخریج: مولوی عبد الحمید صاحب کشمیری

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی، مدرس مدرسہ عثمانیہ، بہادر آباد

ادارہ بلاغ الناس

شعبہ اشاعت

۰۳۴۲،۵۵۵۹۸۸۸ ۰۳۴۴،۵۵۵۹۸۸۸

فہرستِ مضامین

تقریظ

از مفتئ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دارالعلوم کراچی کے زیرِ انتظام جب سے مکاتبِ قرآنی کا سلسلہ جاری کیا گیا اس وقت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ چھوٹے بچوں کے لئے نماز اور دعائیں سکھانے والی نماز کی کوئی ایسی کتاب ہو جو معتبر و مستند ہوتے ہوئے ضروری مسائل پر مشتمل ہو اور آسان زبان میں ہو اس ضرورت کے پیش نظر جناب مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری استاد دارالعلوم کراچی نے یہ کتاب لکھی ہے جس میں ضروری مسائل آگئے۔ اور طرزِ بیان سادہ سیدھا ہے۔

امید ہے مدارس و مکاتب کے منتظمین حضرات اس کو نصاب میں داخل کرنے کی طرف توجہ فرمائیں گے۔ یہ کتاب تجربہ سے مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور دارالعلوم کے مکاتبِ قرآنیہ میں بھی داخل نصاب ہے۔

اللہ جل شانہ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

محمد شفیع

۷، رجب المرجب ۱۳۹۲ھ

عرضِ مؤلّف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ط

چند سال قبل احقر نے ایک کتاب ''آئینۂ نماز'' کے نام سے لکھی تھی جس میں کسی قدر تفصیل سے نماز کے ضروری مسائل اور فضائل بیان کئے تھے اس کے بعد ضرورت محسوس ہوئی کہ چھوٹے بچوں کے لئے نماز سکھانے والی ایک مختصر سی کتاب ہونی چاہئے۔ جو نہایت سادہ آسان اردو زبان میں ہو اور جو اسلامی مدارس و مکاتب نیز پرائمری اسکولوں میں داخلِ نصاب کی جا سکے اس ضرورت کے پیشِ نظر رسالہ ہٰذا مرتب کیا ہے جو آئینۂ نماز کا اختصار ہے جس میں اذکارِ نماز، ضروری مسائل، طریقۂ وضو و غسل، ترکیبِ نماز، رکعتیں، نیتیں، سجدۂ سہو، سجدۂ تلاوت، نمازِ جمعہ، نمازِ جنازہ و عیدین وغیرہ بچوں کے سمجھانے کے طرز پر جمع کئے گئے ہیں۔ مسائل، فقہ حنفی کی معتبر کتابوں سے اور احادیث مشکوٰۃ شریف سے لی گئی ہیں۔ ضرورت کا احساس کرتے ہوئے آخر میں چالیس دعائیں بھی مع ترجمہ لکھدی ہیں جو حصن حصین اور مشکوٰۃ شریف سے ماخوذ ہیں۔ امید ہے کے مکاتب و مدارس کے منتظم اور اسکولوں کے ذمہ دار حضرات اس کتابچہ کو نصاب میں داخل کر کے مستحقِ اجر و ثواب ہوں گے۔ وباللہ التوفیق۔

الملتمس

محمد عاشق الٰہی بلند شہری غفرلہٗ

شوال ۱۳۸۷ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

ایمان کا بیان

پیارے بچو! ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفٰے ﷺ نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ اول یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفٰے ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ دوسرے نماز قائم کرنا یعنی قاعدے کے مطابق پابندی سے نماز پڑھنا۔ تیسرے زکوۃ دینا۔ چوتھے حج کرنا۔ پانچویں رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

اللہ تنہا ہے اور بس وہی معبود ہے۔ اسکے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفٰے ﷺ اللہ کے سچّے اور آخری رسول ہیں۔ ان دونوں باتوں کی گواہی دینے اور دل سے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔ کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت میں اسی کا اقرار ہے۔

کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے جو کچھ بھی بتایا اور فرمایا سب حق ہے اس کا ماننا لازم اور فرض ہے آپ ﷺ نے جو غیب کی باتیں بتائی ہیں جیسے قیامت کا آنا، مرنے کے بعد زندہ ہونا، حساب و کتاب ہو کر جنت یا دوزخ میں جانا، قبر میں عذاب یا ثواب ہونا، آسمانوں پر آپ ﷺ کا معراج میں جانا وغیرہ وغیرہ، سب حق ہے۔ اللہ کی کتابوں اور اس کے فرشتوں اور تمام پیغمبروں پر ایمان لانا بھی فرض ہے۔ اسی کو ایمانِ مجمل اور ایمانِ مُفصّل میں بتایا گیا ہے۔

ایمانِ مجمل یہ ہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے۔

ایمانِ مفصّل یہ ہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بُری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر بھی میں ایمان لایا۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتے یا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نبی یا رسول تسلیم نہیں کرتے یا آپ ﷺ کے بعد کسی دوسرے کو بھی نبی سمجھتے ہیں یا جو لوگ قیامت کے دن کو نہیں مانتے یا اسلامی عقیدوں کا انکار کرتے ہیں یا اسلام کے فرضوں کو نہیں مانتے

یا اسلام کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگ کافر ہیں اور جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت کرتے ہیں جیسے ہندو لوگ بتوں کو پوجتے ہیں یا جو لوگ اللہ کے لئے اولاد مانتے ہیں جیسے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بتاتے ہیں، ایسے لوگ مشرک ہیں۔ جو لوگ دل سے مسلمان نہیں صرف ظاہری طور پر کہہ دیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ایسے لوگوں کو منافق کہتے ہیں، کافر مشرک اور منافق کی کبھی بخشش نہ ہوگی اور یہ لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔ (اللہ تعالیٰ ہم سب کو پناہ دے، آمین)

طہارت کا بیان

طہارت یعنی پاکی کا اسلام میں بڑا دخل ہے۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۝ (البقرۃ:۲۲۲) یعنی یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں کو اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ نماز صحیح ہونے کے لئے بدن، کپڑے اور جائے نماز کا پاک ہونا اور باوضو ہونا شرط ہے۔

حدیث: فرمایا آقائے دوجہاں ﷺ نے کہ کوئی نماز بغیر پاکی کے قبول نہیں ہوتی اور کوئی صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔ (مسلم:۵۳۵)

وضو کے فرائض: وضو میں چار فرض ہیں: ۱۔ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک منہ دھونا۔ ۲۔ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ۴۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں: ۱۔ نیت کرنا۔ ۲۔ شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا۔ ۳۔ پہلے تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا۔ ۴۔ تین بار کلی کرنا۔ ۵۔ مسواک کرنا۔ ۶۔ تین بار ناک میں پانی ڈالنا ۷۔ ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔ ۸۔ سارے سر کا اور کانوں کا مسح کرنا۔ ۹، ۱۰۔ ڈاڑھی اور

انگلیوں کا خلال کرنا ۔۱۱۔ لگا تار اس طرح دھونا کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے اور دوسرا عضو دُھل جائے ۔۱۲۔ ترتیب وار دھونا کہ پہلے منہ دھوئے پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کرے پھر پاؤں دھوئے۔

سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔

مستحباتِ وضو: ۱۔ قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا ۔۲۔ مَل کر دھونا ۔۳۔ داہنی طرف سے شروع کرنا ۔۴۔ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا ۔۵۔ دوسرے سے مدد نہ لینا۔

مستحب چھوٹ جانے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر مستحب کا جو ثواب ہے وہ نہیں ملتا اور مستحب کا درجہ سنت سے کم ہے۔

مکروہاتِ وضو: ۱۔ ناپاک جگہ وضو کرنا ۔۲۔ سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۔ ۳۔ پانی زیادہ بہانا ۔۴۔ وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا ۔۵۔ خلافِ سنت وضو کرنا ۔ ۶۔ زور سے چھپکے مارنا۔

نواقضِ وضو: ان چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے: ۱۔ پاخانہ کرنا ۔۲۔ پیشاب کرنا ۔ ۳۔ ہوا خارج ہونا ۔۴۔ خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا ۔۵۔ منہ بھر کر قے ہونا ۔۶۔ ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سو جانا ۔۷۔ نشہ میں مست یا بے ہوش ہو جانا ۔۸۔ رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

وضو کا طریقہ

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک برتن میں پاک پانی لے کر پاک جگہ پر بیٹھو، اونچی جگہ ہو تو بہتر ہے تاکہ چھینٹیں نہ آئیں قبلہ کی طرف منہ کر لو تو اور اچھا ہے اور آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لو۔ پھر بِسمِ اللّٰہِ پڑھو اور تین بار گٹوں تک دونوں

ہاتھ دھوؤ۔ پھر تین مرتبہ کلی کرو اور مسواک کرو، مسواک نہ ہوتو انگلی سے دانت مَل لو۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ ناک میں پانی ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ سانس کے ساتھ نرم جگہ تک پانی لے جائیں۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ۔ منہ پر پانی زور سے نہ مارو بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور اِدھر اُدھر دونوں کانوں کی لوتک منہ دھوؤ۔ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پہلے داہنا ہاتھ تین بار پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوؤ۔ پھر دونوں ہاتھ پانی سے تر کرکے یعنی بھگو کر سر کا مسح کرو۔ پھر کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو۔ مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہئے۔ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔ پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھوؤ۔

سر کا مسح اس طرح کرو کہ دونوں ہاتھ پانی سے تر کرکے دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں برابر ملا کر پیشانی کے بالوں پر رکھ کر گُدّی تک لے جاؤ۔ پھر گُدّی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو کانوں کے پاس سے گذارتے ہوئے واپس پیشانی تک لے آؤ۔ اس کے ساتھ ہی کانوں کا مسح اس طرح کرو کہ کانوں کے دونوں سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں داخل کرو اور انگوٹھوں سے کانوں کی پشت کا مسح کرو اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرو۔ وضو سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! تو مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں اور بہت زیادہ پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرمادے۔ (ترمذی:۵۵)

غسل کا طریقہ

جب غسل کا ارادہ کرے تو پہلے استنجا کرے اور اگر کسی جگہ ظاہری ناپاکی لگی ہو تو اس کو دھولیوے پھر وضو کرے جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں۔ اگر پختہ جگہ ہو یا تخت یا پتھر پر غسل کررہا ہو تو پاؤں بھی ابھی دھولیوے۔ اور اگر کچی جگہ میں غسل کر رہا ہو تو پورا غسل کر کے آخر میں پاؤں دھووے۔ غسل کے وضو میں کلی کرتے ہوئے خوب خیال کر کے حلق تک پانی لے جائے اور منہ بھر کر کلی کرے۔ اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے اور ناک میں جہاں تک نرم جگہ ہے وہاں تک سانس کے ساتھ پانی لے جائے۔ وضو کے بعد تھوڑا سا پانی لے کر سارے بدن پر مل لیوے۔ اس کے بعد تین بار سر پر پانی ڈالے پھر تین بار داہنے کاندھے پر پھر تین بار بائیں کاندھے پر پانی ڈالے اور ہر جگہ خیال کر کے پانی پہنچائے۔ بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ جائے گی تو غسل نہ ہوگا۔

مسئلہ: اگر غسل کے بعد معلوم ہو کہ فلاں جگہ سوکھی رہ گئی ہے تو خاص اسی جگہ کو دھولیوے پھر سے پورا غسل دہرانے کی ضرورت نہیں۔

فرائضِ غسل: غسل کے فرائض تین ہیں: ۱۔ خوب حلق تک پانی سے منہ بھر کر کلی کرنا. ۲۔ ناک میں سانس کے ساتھ پانی چڑھانا جہاں تک نرم جگہ ہے. ۳۔ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

غسل کی سنتیں: غسل کی سنتیں یہ ہیں: ۱۔ غسل کی نیت کرنا. ۲۔ اوّلاً ظاہری ناپاکی دور کرنا اور استنجا کرنا. ۳۔ پھر وضو کرنا. ۴۔ بدن کو ملنا. ۵۔ سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔

مکروہاتِ غسل: غسل کے مکروہات یہ ہیں: ۱۔ پانی بہت زیادہ گرانا. ۲۔ اتنا کم

پانی لینا کہ اچھی طرح غسل نہ کر سکے ۔ ۳۔ ننگا ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے کلام کرنا یا قبلہ رو ہو کر غسل کرنا۔

مسئلہ: کسی کو اپنی شرم کی جگہ یا رانیں یا گھٹنے دکھانا حرام ہے۔

تیمّم کا بیان

جس کو وضو یا غسل کرنے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے یا پانی تو ہو لیکن اس کے استعمال سے سخت بیماری ہو جانے کا خوف ہو یا مرض بڑھ جانے یا رسی ڈول (یعنی کنویں سے پانی نکالنے کا سامان) موجود نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلہ پر ہو تو ان سب صورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ تیمّم کرلے۔

تیمّم کا طریقہ: تیمّم میں نیت فرض ہے یعنی اول یہ نیت کرے کہ میں ناپا کی دور کرنے کے لئے یا نماز پڑھنے کے لئے تیمّم کرتا ہوں۔ نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ جھاڑ کر تمام منہ پر مَلے اور جتنا حصہ منہ کا وضو میں دھویا جاتا ہے اتنے حصہ پر ہاتھ پہنچائے۔ پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو کہنیوں تک ملے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔ وضو اور غسل کے تیمّم میں کوئی فرق نہیں ہے اور جتنی پاکی وضو اور غسل سے ہوتی ہے اتنی ہی تیمّم سے بھی ہو جاتی ہے اگر بیس سال بھی پانی نہ ملے تو تیمّم ہی کرتا رہے۔

نواقضِ تیمّم: جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ پانی کا مِلنا اور اس کے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمّم کو توڑ دیتا ہے۔

مسئلہ: اگر کسی پر غسل فرض ہے تو وضو اور غسل کے لئے ایک ہی تیمّم کافی ہے۔ وضو اور غسل کی نیت کر کے الگ الگ دو مرتبہ تیمّم کرنا لازم نہیں۔

نماز کا بیان

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے اور خالق یعنی پیدا کرنے والا ہے، اس نے اپنے بندوں پر رات دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

۱۔ **نمازِ فجر:** جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

۲۔ **نماز ظہر:** جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

۳۔ **نماز عصر:** جو سورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔

۴۔ **نمازِ مغرب:** جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

۵۔ **نمازِ عشاء:** جو سورج چھپنے کے دو ڈیڑھ گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔

حدیث: فرمایا ہمارے پیارے رسول ﷺ نے کہ اس کا کوئی دین نہیں جو نماز نہیں پڑھتا۔ نماز کا مرتبہ دینِ اسلام میں وہی ہے جو سر کا مرتبہ انسان کے جسم میں ہے۔ (الترغیب: ص۱۹۶) مطلب یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص بغیر سر کے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح نمازی بنے بغیر ٹھیک طرح کا مسلمان نہیں ہوسکتا۔

حدیث: فرمایا ہمارے پیارے رسول ﷺ نے کہ جس کی ایک نماز جاتی رہی اس کا اتنا بڑا نقصان ہوا جیسے کسی کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب جاتا رہا۔ (مسند ابن عمر: ۳۸)

دیکھو بچو! نماز کتنی ضروری چیز ہے، نماز کبھی نہ چھوڑو۔

پانچوں نمازوں کی رکعتیں اس طرح ہیں

نمازِ فجر کی چار رکعتیں: پہلے دو سنتیں پھر دو فرض۔

نمازِ ظہر کی بارہ رکعتیں: پہلے چار سنتیں پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

نمازِ عصر کی آٹھ رکعتیں: پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض۔

نمازِ مغرب کی سات رکعتیں: پہلے تین فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

نمازِ عشاء کی سترہ رکعتیں: پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل پھر تین وتر پھر دو نفل۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کے دن ظہر کے وقت نمازِ ظہر کی بجائے نمازِ جمعہ پڑھتے ہیں۔ جس کی چودہ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار سنتیں پھر دو فرض امام کے ساتھ پھر چار سنتیں پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

مسئلہ: نمازِ جمعہ عورتوں پر فرض نہیں وہ اس کی جگہ نمازِ ظہر پڑھیں۔

مسئلہ: نمازِ جمعہ کے لئے جماعت ضروری ہے بِلا جماعت ادا نہیں ہوتی۔ اگر کسی کو امام کے ساتھ نمازِ جمعہ نہ ملے تو اس کی جگہ نمازِ ظہر پڑھے۔

حدیث: فرمایا پیارے رسول ﷺ نے کہ جس شخص نے بلا عذر نمازِ جمعہ چھوڑ دی وہ ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا جائے گا جس کا لکھا ہوا نہ مٹے گا نہ بدلے گا۔ (مشکوٰۃ:۱۳۸۹)

مسئلہ: نفل نماز کا حکم یہ ہے کہ اس کو کوئی پڑھے تو بہت ثواب پاوے اور نہ پڑھے تو گناہ گار نہ ہوگا مگر ثواب سے محروم ہوگا۔ غیر مؤکدہ سنتوں کا بھی یہی حکم ہے۔ رکعتوں کے بیان میں جن سنتوں کا ذکر ہوا ہے ان میں عصر کے فرضوں اور عشاء کے فرضوں سے پہلے جو چار سنتیں ہیں وہ غیر مؤکدہ ہیں ان کے علاوہ باقی سب سنتیں مؤکدہ ہیں یعنی ان کی بہت تاکید آئی ہے۔ ان کو ضرور پڑھو۔ ہاں مرض کی تکلیف ہو یا سفر میں بہت جلدی ہو ریل، بس، ہوائی جہاز چھوٹنے والا ہو تو مؤکدہ سنتیں چھوڑنے کی بھی گنجائش ہے۔

مسئلہ: فرض اور وتر کبھی کسی حال میں چھوڑنے کے اجازت نہیں۔ ان کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ نمازِ وتر واجب ہے جس کا مرتبہ فرضوں کے قریب ہے۔

نماز کی نیت

کوئی نماز نیت کے بغیر نہیں ہوتی۔ جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیت کرنا فرض ہے۔ اور نیت دل کے ارادہ کا نام ہے مثلاً دل میں ارادہ کرے کہ فلاں وقت کی نماز چار رکعت فرض یا چار رکعت سنت ادا کرتا ہوں۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھنا ہو تو اس کا مقتدی ہونے کی نیت بھی کرے۔ زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں لیکن اگر زبان سے بھی نیت کر لے تو یہ بھی درست ہے اور عربی میں نیت کرنا بھی ضروری نہیں۔ اپنی مادری زبان میں نیت کر لیں۔ ہم بطورِ نمونہ دو نیتیں لکھتے ہیں، باقی نمازوں کی نیت اسی طرح کر لیا کریں۔

ظہر کی چار سنتوں کی نیت: نیت کرتا ہوں چار رکعت نماز سنت ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، وقت ظہر کا، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ظہر کے چار فرضوں کی نیت: نیت کرتا ہوں میں چار رکعت نماز فرض ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، پیچھے امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اگر تنہا یعنی بلا جماعت نماز پڑھتا ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی نیت نہ کرے۔

مسئلہ: پنج وقتہ نمازوں میں صرف فرض ہی باجماعت ادا کئے جاتے ہیں اور رمضان شریف میں نمازِ وتر بھی جماعت سے پڑھی جاتی ہے۔

اذان

فرض نمازوں کے لئے اذان دینا سنّت ہے۔ اذان کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے،

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط	نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کہ سوا کوئی
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط	معبود نہیں ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط	کے رسول ہیں ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی	اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز
الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط	کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط	طرف ۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط	بڑا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق
	نہیں ۔ (ابوداود:۴۹۹)

دونوں کانوں میں شہادت کی دونوں انگلیاں دے کر قبلہ رو کھڑے ہو کر بلند آواز سے اذان پڑھی جاتی ہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کے وقت داہنی طرف کو اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے وقت بائیں طرف کو منہ پھیر لیتے ہیں ۔ (ابوداود: ۵۲۰)

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔

تکبیر یا اقامت: جب فرض کے لئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں ،تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ بڑھا دیا جاتا ہے یہ لفظ تکبیر میں زیادہ ہیں جو اذان میں نہیں ہیں جو شخص اذان دے اسے مؤذّن اور جو تکبیر کہے اسے مکبّر کہتے ہیں۔

اذکارِ نماز

نماز کی نیت کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ثنا پڑھتے ہیں پھر تعوذ وتسمیہ کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں۔اس کے بعد قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیات پڑھتے ہیں۔ پھر رکوع سجود کرتے ہیں۔کوئی نماز دو رکعت سے کم نہیں ہوتی۔آخری رکعت پر بیٹھ کر تشہد اور درود شریف اور دعاء پڑھ کر سلام پھیر دیتے ہیں۔

ہم پہلے وہ چیزیں اکٹھی لکھ دیتے ہیں جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں پھر طریقۂ نماز لکھیں گے۔اذکارِ نماز یہ ہیں:

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ (ترمذی:۳۰)

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی بہت برتر ہے اور تیرے سوا کوئی مستحقِ عبادت نہیں۔ (ترمذی:۲۴۳)

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝ میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطانِ مردود سے۔

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۂ فاتحہ یا الحمد شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ آمین

جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے رستے پر چلا ایسے لوگوں کا رستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان کے رستے پر جن پر تیرا غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کے رستے پر چلا۔ آمین

سورۂ کوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۭ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۭ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۧ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے نبی!) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے پس آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے، بے شک آپ ﷺ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہوجانے والا ہے۔

سورۂ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے نبی!) کہہ دو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے اللہ بے نیاز ہے اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں۔

سورۂ فلق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِۙ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَۙ ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَۙ ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِۙ ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے نبی! دعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے اور دم کرنے والیوں کے شر سے گرہوں پر اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے۔

سورۂ ناس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِۙ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِۙ ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِۙ ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے نبی! دعا میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنّات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

رکوع یعنی جُھکنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔ (مسلم:۷۷۲) پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگارِ بزرگ کی۔

قومہ یعنی رکوع سے اٹھتے وقت کی تسبیح

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ۔ (مسلم:۷۷۲) اللہ نے (اسکی) سن لی جس نے اسکی تعریف کی۔

اسی قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔ (بخاری:۷۸۹) اے ہمارے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔

سجدہ (یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت) کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ (مسلم:۷۷۲) پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔

تشہّد یا التحیات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (بخاری:۸۳۱)

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ (بخاری: ۳۳۷۰)

درود شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور اس میں شک نہیں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے، بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (بخاری: ۸۳۴)

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔ (ابوداود: ۹۹۶)

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے۔ بہت برکت

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے! (ترمذی:۳۰۰)

فائدہ: فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ، اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ، پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ (بخاری:۵۹۶)

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو اور نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ناف کے نیچے باندھ لو۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے۔ سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لو اور باقی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھی رہیں۔ نماز میں ادھر ادھر نہ دیکھو۔ ادب سے کھڑے رہو۔ خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو ہاتھ باندھ کر ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، آخر تک پڑھو۔ پھر تعوّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو۔ الحمد شریف ختم کر کے آہستہ سے آمین کہو پھر کوئی سورت یا چند آیات پڑھو پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر رکوع کیلئے جھکو۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لو، رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین یا پانچ مرتبہ پڑھو پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کے بعد تحمید یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھو پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو۔ پھر دونوں ہاتھ رکھو پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر پیشانی زمین پر رکھو پھر سجدے کی تسبیح یعنی

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ مرتبہ کہو۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جاؤ اور اسی طرح سجدہ کرو جیسا ابھی بتایا پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔ دونوں سجدوں تک ایک رکعت پوری ہوگئی اب دوسری رکعت شروع ہوئی اس میں تعوّذ نہیں ہے صرف تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو اس کے بعد کوئی سورت ملاؤ یا چند آیات پڑھو پھر رکوع، قومہ اور دونوں سجدے کر کے اٹھ جاؤ اور پہلے تشہد یعنی التحیات پڑھو پھر درود شریف پھر دعا پڑھو پھر سلام پھیرو، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔ سلام پھیرتے وقت داہنی طرف اور بائیں طرف منہ موڑلو اور کاندھوں پر نظر رکھو یہ دو رکعت نماز پوری ہوگئی اگر تین یا چار رکعت والی نماز پڑھنا ہو تو دو رکعت پر بیٹھ کر صرف عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھو۔ اس کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ اور تسمیہ، الحمد شریف اور سورت پڑھ کر رکوع سجدے کرو، اگر تین رکعت پڑھنا ہو تو بیٹھ کر التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دو اور اگر چار رکعت پڑھنا ہو تو تیسری رکعت کے دونوں سجدے کر کے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور چوتھی رکعت یعنی تسمیہ، الحمد شریف اور سورت پڑھ کر رکوع سجدے کر کے بیٹھ جاؤ اور التحیات پھر درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دو۔

مسئلہ: فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد کوئی سورت یا آیت نہ پڑھو بلکہ الحمد شریف ختم کر کے سیدھے رکوع میں چلے جاؤ۔ ہاں فرضوں کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد چند آیات یا سورت پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثنا کے علاوہ کچھ نہ

پڑھو۔ تعوّذ، تسمیہ، الحمد شریف اور سورت صرف امام پڑھے گا اسی طرح دوسری تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی امام کے پیچھے خاموش کھڑے رہو ہاں رکوع سجدے کی تسبیح اور التحیات و درود شریف اور اس کے بعد والی دعا امام کے پیچھے بھی پڑھو۔

مسئلہ: رکوع اس طرح کرنا چاہئے کہ کمر اور سر برابر رہیں یعنی سر نہ کمر سے اونچا رہے اور نہ نیچا ہو جائے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیا جائے۔

مسئلہ: سجدہ اس طرح کرنا چاہئے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر اس طرح رہیں کہ انگلیاں پھیلی ہوئی اور آپس میں ملی رہیں اور سب کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور کہنیاں اور کلائیاں زمین سے اونچی رہیں۔ پیٹ رانوں سے اور دونوں کہنیاں پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور دونوں پاؤں کی انگلیاں اس طرح مڑی رہیں کہ ان کے سر قبلہ رخ ہو جائیں۔

مسئلہ: رکوع سے اٹھتے وقت امام صرف سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے اور جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو وہ صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے اور جو تنہا نماز پڑھے وہ ان دونوں کو کہے۔

مسئلہ: دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات و درود شریف پڑھتے وقت بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ اور دایاں پاؤں کھڑا رکھو۔ دونوں گھٹنے قبلہ کی طرف رہیں۔ داہنے پاؤں کی انگلیاں اچھی طرح موڑ دو تاکہ قبلہ رخ ہو جائیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھو کہ انگلیاں سیدھی رہیں۔

مسئلہ: التحیات پڑھتے وقت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنالو اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کرلو

پھر کلمہ کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو۔ جب لَا اِلٰہَ کہو تو انگلی اٹھا دو اور جب اِلَّا اللّٰہُ کہو تو اسے جھکا دو سلام پھیرنے تک اسی طرح انگوٹھے اور بیچ والی انگلی کا حلقہ بنائے رکھو۔ اور دو انگلیاں جیسے موڑی ہوئی ہیں مڑی رکھو۔ سلام پھیر کر حلقہ توڑ دو۔

مسئلہ: مغرب وعشاء کی اول کی دو رکعتوں میں اور فجر کی دونوں رکعتوں میں امام کے لئے الحمد شریف اور اس کے بعد سورت زور سے پڑھنا واجب ہے۔

مرد اور عورت کی نماز کا فرق

عورتیں بھی اسی طرح نماز پڑھیں جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ ابھی بیان کیا گیا لیکن چند چیزوں میں مرد اور عورت کی نماز میں فرق ہے وہ نیچے لکھی جاتی ہیں:

۱۔ تکبیرِ تحریمہ کے وقت مردوں کو چادر وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں تک اٹھانا چاہیئے۔ اور عورتوں کو ہر حال میں بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک اٹھانا چاہیئے۔

۲۔ تکبیرِ تحریمہ کے بعد مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا چاہیئے اور عورتوں کو سینے پر۔

۳۔ مردوں کو دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑنا اور باقی تین انگلیوں کو بائیں کلائی پر بچھا دینا چاہیئے اور عورتوں کو داہنی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ مردوں کی طرح حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کو نہ پکڑنا چاہیئے۔

۴۔ مردوں کو رکوع میں اچھی طرح جھکنا چاہیئے کہ سر اور پشت برابر ہو جائیں اور عورتوں کو صرف اس قدر جھکنا چاہیئے کہ جس سے ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

۵۔ مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا چاہیئے اور عورتوں کو بغیر کشادہ کئے ہوئے ملا کر رکھنا چاہیئے۔

۶۔ مردوں کو حالتِ رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنی چاہئیں اور عورتوں کو ملی ہوئی رکھنی چاہئیں۔

۷۔ مردوں کو سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو بغل سے جدا رکھنا چاہئے اور عورتوں کو ملا کر رکھنا چاہئے۔

۸۔ سجدے میں مردوں کی کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور عورتوں کی کہنیاں زمین پر بچھی ہوئی ہوں۔

۹۔ مردوں کو سجدے میں دونوں پاؤں انگلیوں کے بَل کھڑے رکھنے چاہئیں مگر عورتیں دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال دیں۔

۱۰۔ مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا چاہئے اور داہنے پاؤں کو انگلیوں کے بَل کھڑا رکھنا چاہئے اور عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر بیٹھنا چاہئے۔

۱۱۔ عورتوں کو کسی وقت بلند آواز سے قرأت کرنے کا اختیار نہیں بلکہ وہ ہر وقت آہستہ آواز سے قرأت کریں اور مردوں کے لئے بعض حالات میں زور سے قرأت پڑھنا واجب ہے اور بعض حالات میں جائز ہے۔

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جائے اور عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ پھر تیسری رکعت میں الحمد اور سورت سے فارغ ہو کر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور پھر قاعدے کے مطابق

ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے۔ اسکے بعد رکوع میں جائے اور باقی نماز پوری کرے۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ (وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ)[1] وَ نُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، الٰہی! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔ (شرح معانی الآثار: ۱۴۳۸)

حدیث: فرمایا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تین باریوں ہی فرمایا۔ لہٰذا وتر نماز کبھی نہ چھوڑو۔ (الترغیب: صـ۲۱۰)

نماز کے فرائض، واجبات اور سنن ومکروہات

فرائضِ نماز: نماز کے چودہ فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے اور ان کو نماز کی شرائط بھی کہا جاتا ہے۔ اور چند فرائض ایسے ہیں جو داخلِ نماز ہیں سب کی فہرست یہ ہے:

(۱) قوسین والے الفاظ مصنف ابن ابی شیبہ (۲/۲۱۳) کی روایت میں ہیں۔

۱۔ بدن کا پاک ہونا۔ ۲۔ کپڑوں اور جائے نماز کا پاک ہونا۔ ۳۔ ستر یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھکنا فرض ہے۔ ۴۔ نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔ ۵۔ نماز کا وقت ہونا۔ ۶۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ۷۔ نماز کی نیت کرنا۔ یہ سب شرائط ہیں۔ ۸۔ تکبیرِ تحریمہ کہنا۔ ۹۔ قیام یعنی کھڑا ہونا۔ ۱۰۔ قرأت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورت پڑھنا۔ ۱۱۔ رکوع کرنا۔ ۱۲۔ سجدہ کرنا۔ ۱۳۔ قعدہ[1] اخیرہ۔ ۱۴۔ اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا۔

اگر ان میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہوگی دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا۔

واجباتِ نماز: ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں: ۱۔ الحمد پڑھنا۔ ۲۔ اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا۔ ۳۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا۔ ۴۔ الحمد کو سورت سے پہلے پڑھنا۔ ۵۔ رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہونا۔ ۶۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ ۷۔ پہلا قعدہ کرنا۔ ۸۔ التحیات پڑھنا۔ ۹۔ لفظ سلام سے نماز ختم کرنا۔ ۱۰۔ ظہر و عصر میں قرأت آہستہ پڑھنا۔ ۱۱۔ امام کے لئے مغرب و عشاء کی پہلی دونوں رکعتوں اور فجر و جمعہ و عیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قرأت بلند آواز سے پڑھنا۔ ۱۲۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔ ۱۳۔ دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا۔ ۱۴۔ عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہوگا جس کا بیان آنے والا ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتی ہے۔

---

(۱) قعدہ بیٹھنے کو کہتے ہیں، جس قعدہ میں سلام پھیرتے ہیں وہ قعدہ اخیرہ ہے۔

مفسداتِ نماز: ان چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے۔ خواہ قصداً چھوٹ جائیں یا بھول کر: ۱۔ بات کرنا خواہ تھوڑی ہو خواہ بہت، قصداً ہو یا بھول کر۔ ۲۔ سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔ ۳۔ چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللهُ کہنا۔ ۴۔ رنج کی خبر سن کر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پورا یا تھوڑا پڑھنا یا اچھی خبر سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا یا عجیب خبر سن کر سُبْحَانَ اللهِ کہنا۔ ۵۔ دُکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اُف کرنا۔ ۶۔ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا۔ ۷۔ قرآن شریف دیکھ کر نماز میں پڑھنا۔ ۸۔ پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں لکھی ہے۔ ۹۔ عملِ کثیر یعنی زیادہ کام کرنا مثلاً ایسا کام کرنا جسے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے یا مثلاً ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا۔ ۱۰۔ قصداً یا بھول کر کھانا پینا۔ ۱۱۔ قبلہ سے سینے کا پھر جانا۔ ۱۲۔ درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں۔ ۱۳۔ نماز میں ایسی آواز سے ہنسنا جسے کم از کم خود سن لے۔ ۱۴۔ امام سے آگے بڑھ جانا۔

یہ چند مفسدات لکھ دیئے ہیں بڑی کتابوں میں چند اور بھی لکھے ہیں۔

نماز کی سنتیں: یہ چیزیں نماز میں سنت ہیں: ۱۔ تکبیرِ تحریمہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو سینے تک اٹھانا۔ ۲۔ مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا۔ ۳۔ ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھنا۔ ۴۔ اَعُوْذُ بِاللهِ پوری پڑھنا۔ ۵۔ بِسْمِ اللهِ پوری پڑھنا۔ ۶۔ ایک رکن سے دوسرے رکن کو منتقل ہونے کے وقت اَللهُ اَكْبَرُ کہنا۔ ۷۔ رکوع سے اٹھتے ہوئے

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا.۸۔ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کم سے کم تین مرتبہ کہنا.۹۔ سجدے میں کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا.
۱۰۔ دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات کے لئے مردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور سیدھا پاؤں کھڑا کرنا اور عورتوں کو دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر کولھوں پر بیٹھنا.
۱۱۔ درود شریف پڑھنا.۱۲۔ درود کے بعد دعا پڑھنا.۱۳۔ سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا.۱۴۔ سلام میں فرشتوں اور مقتدیوں اور نیک جنّات جو حاضر ہوں ان کی نیت کرنا، اور اگر مقتدی ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی صورت میں دونوں سلاموں میں امام کی بھی نیت کرے اور اگر امام کے دائیں بائیں ہو تو جدھر امام ہو اس سلام میں اس کی نیت کر لیوے۔

نماز کے مستحبات: ۱۔ اگر چادر اوڑھے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لئے مردوں کو چادر سے ہاتھ نکالنا.۲۔ جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا.۳۔ جمائی آئے تو منہ بند کرنا.۴۔ کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور بیٹھے ہوئے گود میں اور سلام کے وقت کاندھوں پر نظر رکھنا۔

مکروہاتِ نماز: یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں: ۱۔ کوکھ پر ہاتھ رکھنا.۲۔ آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا.۳۔ کپڑا اسمیٹنا.۴۔ جسم یا کپڑے سے کھیلنا.۵۔ انگلیاں چٹخانا.
۶۔ دائیں یا بائیں گردن موڑنا.۷۔ مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز پڑھنا.۸۔ انگڑائی لینا.
۹۔ کُتّے کی طرح بیٹھنا.۱۰۔ مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا.۱۱۔ سجدے میں مردوں کے لئے پیٹ کو رانوں سے ملانا.۱۲۔ بغیر عذر کے چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا.
۱۳۔ امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا.۱۴۔ صف سے علیحدہ تنہا کھڑا ہونا.۱۵۔ سامنے یا سر پر

تصویر ہونا.۱۶۔ تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا.۱۷۔ کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا.
۱۸۔ پیشاب یا پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا.۱۹۔ سر کھول کر نماز پڑھنا۔ یہ کراہت کا حکم مردوں کا ہے۔ عورت سر کھول کر نماز پڑھے گی تو نماز نہ ہوگی
۲۰۔ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

سجدۂ سہو

کسی واجب کے چھوٹ جانے یا واجب یا فرض میں تاخیر یعنی دیر ہو جانے یا کسی فرض کو اس کی جگہ سے ہٹا کر پہلے کر دینے یا کسی فرض کو دو بار ادا کر دینے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے اور اس سے بھول کی تلافی ہو جاتی ہے۔ اگر قصداً ایسا کرے تو سجدۂ سہو سے کام نہ چلے گا بلکہ نماز کا دہرانا لازم ہوگا۔ اور اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو اس کی تلافی سجدۂ سہو سے نہ ہوگی۔

طریقۂ سجدۂ سہو: سجدۂ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ تک التحیات پڑھ کر داہنی طرف کو سلام پھیر کر دو سجدے کرے ہر مرتبہ سجدہ کو جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَكۡبَرُ کہے اور دونوں سجدے کر کے بیٹھ جاوے اور دوبارہ پوری التحیات اور اس کے بعد درود شریف اور دعا پڑھے پھر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نمازِ قصر

جو شخص ۴۸ میل کے سفر کی نیت سے اپنے شہر یا قصبہ یا بستی سے نکل جائے اس کے لئے واپس آنے تک ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نماز چار رکعت کی بجائے دو رکعت رہ جاتی ہے، ہاں اگر سفر میں کسی جگہ ۱۵ روز یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کر لے تو

پوری چار رکعتیں پڑھنا فرض ہو جاتا ہے۔ ۴۸ میل کا سفر خواہ پیدل کرے خواہ ریل سے خواہ ہوائی جہاز سے خواہ اور کسی سواری سے سب کا یہی حکم ہے جو اوپر ذکر ہوا۔

نیتِ نمازِ قصر: نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز قصر کی، وقت ظہر (یا عصر یا عشاء) کا، واسطے اللہ تعالیٰ کے، رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

مسئلہ: قصر صرف ظہر، عصر یا عشاء کے فرضوں میں ہے مغرب اور فجر میں نہیں۔ اور فرضوں کے علاوہ اور کسی نماز میں بھی قصر نہیں ہے۔

مسئلہ: مسافر آدمی اگر ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھے جس کے لئے قصر جائز نہیں تو مسافر کو بھی اس کے ساتھ پوری نماز پڑھنی ہو گی۔

عیدین کا بیان

عیدین کے احکامات: ۱۔ غسل کرنا. ۲۔ مسواک کرنا. ۳۔ اپنے پاس جو کپڑے موجود ہوں ان میں سے سب سے اچھے کپڑے پہننا مگر مرد اور لڑکے ریشم کے کپڑے نہ پہنیں. ۴۔ خوشبو لگانا. ۵۔ عید گاہ میں (جو آبادی سے دور ہو) عیدین کی نماز پڑھنا. ۶۔ عید گاہ پیدل جانا. ۷۔ ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا. ۸۔ عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عید گاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا اور عید کی نماز کے بعد عید گاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا۔ گھر آکر پڑھے تو کوئی حرج نہیں. ۹۔ نمازِ عید الفطر سے پہلے کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا. ۱۰۔ اگر صدقۂ فطر واجب ہو تو اس کو نماز سے پہلے ادا کرنا. ۱۱۔ عید الاضحیٰ ہو تو نماز کے بعد جلد سے جلد قربانی کرنا اور بہتر ہے کہ اس دن قربانی کے گوشت سے پہلے کچھ نہ کھائے۔

نمازِعیدین کا طریقہ: (**نیت**): نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز واجب عیدالفطر (یا عیدالاضحیٰ) کی مع واجب چھ تکبیروں کے، پیچھے اس امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

نیت کے بعد امام ومقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہوئے **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں، یہ تکبیرِ تحریمہ ہوگی اس کے بعد **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ** آخر تک پڑھیں **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ** کے بعد امام زائد تین تکبیریں کہے اور مقتدی بھی اس کے ساتھ تینوں تکبیریں کہتے جائیں، زائد تکبیرات میں ہر مرتبہ مثلِ تکبیرِ تحریمہ کے دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں اور ہر تکبیر کے بعد اتنا توقف کریں کہ تین مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰہِ** کہہ سکیں۔ تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائیں بلکہ باندھ لیں اور امام **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ** اور **بِسْمِ اللّٰہِ** آخر تک پڑھ کر سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے مقتدی خاموش کھڑے سنتے رہیں۔ پھر رکوع سجدہ کر کے دوسری رکعت میں امام پہلے سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اس کے بعد تین تکبیریں امام اور مقتدی سب کہیں اور ہر بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں پھر چوتھی تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں اور روزانہ کی طرح باقی نماز پوری کریں۔

مسئلہ: نمازِ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ مردوں پر واجب ہے اس کا چھوڑنا گناہ ہے۔ ہاں اگر شرعی سفر میں ہوں جس کا بیان نمازِ قصر کے بیان میں گذرا تو ان نمازوں میں شرکت نہ کرنے کی اجازت ہے۔

مسئلہ: بہت سے لوگ عیدین کے دن خطبہ چھوڑ کر چل دیتے ہیں یا خطبہ کے وقت بیٹھتے تو ہیں مگر باتیں کرتے رہتے ہیں یہ سب خلافِ شرع ہے۔

تکبیرِ تشریق: عید الفطر کی نماز کو جاتے ہوئے راستہ میں آہستہ آواز سے تکبیرِ تشریق پڑھتے ہوئے جائیں اور عید الاضحیٰ کی نماز کو جاتے ہوئے بآوازِ بلند تکبیرِ تشریق کہتے جائیں، تکبیرِ تشریق یہ ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ (دار قطنی: ۱۷۱۹)

مسئلہ: عید الاضحیٰ کی نویں تاریخ کی نمازِ فجر سے لے کر تیرھویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد بآوازِ بلند ایک بار تکبیرِ تشریق کہنا واجب ہے امام بھول جائے تو مقتدی خود شروع کر دیں اس کا انتظار نہ کریں۔

مسئلہ: عورت اس تکبیر کو آہستہ آواز سے پڑھے۔

سجدۂ تلاوت

قران شریف میں چودہ مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔ اس کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔ ان جگہوں پر قرآن شریف میں حاشیہ پر ''السجدۃ'' لکھا ہوا ہے۔ لیکن سترھویں پارہ کے آخر میں جہاں ''السجدۃ'' لکھا ہے حنفی مذہب میں وہاں سجدہ نہیں ہے اور یہ جگہ چودہ کے علاوہ ہے۔

مسئلہ: تلاوت کرتے ہوئے جس وقت سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کر لینا چاہئے۔ اگر کسی وجہ سے اس وقت سجدہ نہیں کیا تو معاف نہیں ہوا بعد میں ضرور کر

لیوے۔ سجدۂ تلاوت پڑھنے والے پر واجب ہوتا ہے اور جو سجدہ کی آیت سنے اس پر بھی۔

مسئلہ: سجدۂ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو یہ تو افضل طریقہ ہے لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدے میں چلا گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔ تلاوت کا صرف ایک ہی سجدہ کیا جاتا ہے نماز کی طرح دو سجدے نہیں ہوتے۔

مسئلہ: اگر کسی نے سجدہ کی آیت کو ایک ہی مجلس میں دو مرتبہ یا دو سے زیادہ مرتبہ پڑھا یا سنا تو ایک سجدہ واجب ہوگا۔

مسئلہ: سجدۂ تلاوت کی ادائیگی کے لئے بدن، کپڑا، جگہ کا پاک ہونا، ستر ڈھانکنا، قبلہ رخ ہونا، سجدہ ادا کرنے کی نیت کرنا، باوضو ہونا شرط ہے۔

مسئلہ: تلاوت کرتے کرتے سجدہ کی آیت چھوڑ جانا مکروہ ہے۔

مسئلہ: تلاوت کرنے والا اگر سجدہ کی آیت کو آہستہ پڑھ دیوے تا کہ حاضرین تک آواز نہ پہنچے تو یہ مستحب ہے لیکن تراویح میں امام آیتِ سجدہ بھی زور سے پڑھے اور سب اس کے ساتھ سجدہ کریں۔

تراویح کا بیان

مسئلہ: ماہِ رمضان میں مردوں اور عورتوں کے لئے بیس رکعت تراویح بعد نمازِ عشاء ادا کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

حدیث: ارشاد فرمایا نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔ (مشکوٰۃ:۱۲۹۶)

مسئلہ: مردوں کو نمازِ تراویح با جماعت ادا کرنا سنت علی الکفایہ ہے اگر تمام اہلِ محلّہ

الگ الگ تراویح پڑھ لیں گے اور جماعت بالکل نہ ہوگی تو سب گناہ گار ہوں گے۔
اور اگر جماعت ادا ہورہی ہے اور کسی نے تنہا پڑھ لی تو یہ شخص گناہ گار تو نہ ہوگا مگر فضیلتِ جماعت سے محروم ہوگا۔

مسئلہ: نمازِ تراویح بیس رکعت دس سلاموں کے ساتھ ادا کریں اور ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام کرلینا مستحب ہے۔

مسئلہ: رمضان شریف کے پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا سنت ہے۔

مسئلہ: نابالغ کے پیچھے نمازِ تراویح پڑھنا درست نہیں ہے۔

مسئلہ: بعض جگہ تراویح میں قرآن شریف ۱۵۔۲۰ دن میں یا اس کے بعد مہینہ ختم ہونے سے پہلے ختم ہوجاتا ہے تو بہت سے لوگ اسکے بعد نمازِ تراویح چھوڑ دیتے ہیں یہ غلط ہے۔ کیونکہ قرآن شریف ختم کرنا مستقل ثواب کی چیز ہے اور پورے مہینے تراویح پڑھنا علیحدہ مستقل سنت ہے۔

نیتِ تراویح: نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنتِ تراویح کی، واسطے اللہ تعالی کے، رخ میرا کعبہ کی طرف، پیچھے اس امام کے، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرضِ کفایہ ہے۔ اگر کچھ لوگ (بلکہ ایک مرد یا ایک عورت بھی) پڑھ لیں تو فرض ادا ہوجاتا ہے۔ لیکن جس قدر بھی زیادہ آدمی ہوں اسی قدر میت کے حق میں اچھا ہوتا ہے کیونکہ نہ معلوم کس کی دعا لگ جائے اور اس کی مغفرت ہوجائے۔

حدیث: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو بھی مسلمان مرجائے پھر کھڑے ہو کر چالیس آدمی اس کے جنازہ کی نماز پڑھ لیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتے ہوں تو اللہ ضرور ان کی سفارش میت کے حق میں قبول فرمائے گا۔ (مسلم: ۹۴۸)

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں صرف چار تکبیریں اور قیام یعنی کھڑا ہونا فرض ہے۔

طریقۂ نمازِ جنازہ: طریقۂ نمازِ جنازہ یہ ہے کہ میت کو آگے رکھ کر اس کے سینے کے مقابل امام کھڑا ہو اور نمازِ جنازہ کی نیت کرے۔

نیت اس طرح ہے: نیت کرتا ہوں میں کہ نماز ادا کروں اس جنازہ کی، تعریف واسطے اللہ تعالی کے، دعا اس میت کیلئے، پیچھے اس امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

نیت کر کے دونوں ہاتھ مثل تکبیرِ تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہہ کر مثل عام نمازوں کے ہاتھ باندھ لیں پھر **سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ** آخر تک پڑھیں۔ اس کے بعد پھر ایک بار **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں مگر اس مرتبہ ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اس کے بعد درود شریف پڑھیں۔ اور بہتر ہے کہ وہی درود پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے پھر ایک مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اس تکبیر کے بعد میت کیلئے دعا کریں اگر بالغ مرد یا عورت ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

اے اللہ! تو ہمارے زندوں اور مُردوں کو بخشدے اور ہمارے حاضروں کو اور ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ! ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ۔ اور

اَلْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔

ہم میں سے تو جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔ (ترمذی:۱۰۲۴)

اور اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔

اے اللہ! اس بچہ کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنا دے۔ (ہدایۃ:۱/۱۴۶، فصل فی الصلاۃ علی المیت)

اور اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً۔

اے اللہ! اس بچی کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والی اور سفارش منظور کی ہوئی بنا۔ (ہدایۃ:۱/۱۴۶، فصل فی الصلاۃ علی المیت)

پھر چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور اس کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں تکبیر کہتے ہوئے آسمان کی طرف منہ اٹھانا بے اصل ہے۔

مسئلہ: اگر جوتے ناپاک ہوں تو ان کو پہن کر یا ان کے اوپر کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ ادا نہ ہوگی بہت سے لوگ اس کا خیال نہیں کرتے۔

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں مقتدیوں کی تین (۵، ۷، ۹...) صفیں کر دینا مستحب ہے۔

الحمدللہ نماز کا بیان ختم ہوا، اب چالیس دعائیں لکھی جاتی ہیں ان کو بھی یاد کریں اور موقع کے مطابق پڑھا کریں۔ یہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی ہیں۔

چالیس مسنون دعائیں

صبح کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

اے اللہ! تیری ہی قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔ (ترمذی:۳۳۹۱)

سورج نکلے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آج ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔ (مسلم:۱۹۱۱)

شام کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

اے اللہ! ہم تیری ہی قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور مرے پیچھے جی اٹھ کر تیری ہی طرف جانا ہے۔ (ترمذی:۳۳۹۱)

صبح اور شام کی ایک خاص دعا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو بندہ ہر

صبح وشام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی۔ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (ترمذی:۳۳۸۸)

سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرلیوے اور اپنا بستر جھاڑ لیوے پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس روز تو اپنے بندوں کو جمع فرمائیگا۔

(ابوداود:۵۰۴۵)

یا یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔

اے اللہ! میں تیرا ہی نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔ (بخاری ۶۳۱۴)

اور سوتے وقت یہ بھی پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار۔ (بخاری:۶۳۱۸)

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا

سب تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں

بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

موت دے کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (بخاری:۶۳۱۴)

جب بیت الخلا جائے تو داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ کہے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنّوں سے مرد ہوں یا عورت۔

(بخاری: ۶۳۲۲)

اور جب بیت الخلا سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ۔

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

(ابن ماجہ :۳۰۱)

جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(ابوداود:۱۰۱)

جب وضو کر چکے تو یہ دعا پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے بہت توبہ

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔ کرنے والوں میں اور خوب پاک رہنے والوں میں شامل فرما دے۔ (ترمذی:۵۵)

جب مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (مسلم: ۱۶۵۲)

مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (الاذکار للنووی: ص ۷۷)

جب مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں (مسلم: ۱۶۵۲)

جب اذان کی آواز سنے

تو جو مؤذن کہتا جائے وہی کہے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔ (بخاری: ۶۱۱، ۶۱۳)

اور اذان ختم ہونے کے بعد درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ اے اللہ! اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ (جو جنت کا ایک درجہ ہے) عطا فرما اور ان کو

وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ اِلَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ (اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔)[1]

فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ (بخاری:۶۱۴)
(بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے)

فرض نماز کا سلام پھیر کر سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحَزَنَ۔[2]

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ (نماز ختم کی) جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) جو رحمٰن ورحیم ہے، اے اللہ! تو مجھ سے فکر ورنج کو دور کردے۔
(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد:۱۶۹۷۱)

پھر تین بار اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ کہے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

اے اللہ! تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عظمت والے!
(نسائی:۱۷۵۳)

نمازِ وتر پڑھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

میں پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ یعنی اللہ کی جو بہت زیادہ پاک ہے۔
(ابوداود:۱۴۳۰)

تیسری بار با آوازِ بلند کہے اور قدوس کی دال کو خوب کھینچے۔

---

(۱) قوسین والے الفاظ السنن الکبریٰ للبیہقی (۱۹۳۳) کی روایت میں ہیں۔
(۲) دعا کے یہی الفاظ حدیث کی کتابوں میں ملتے ہیں، اس دعا میں کچھ الفاظ لوگوں میں بڑھے ہوئے مشہور ہیں۔

نمازِ فجر اور مغرب کے بعد

رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے اگر سات مرتبہ تم نے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ [1] اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے۔
(ابوداود:۵۰۷۹)

پڑھ لیا تو اس دن یا اس رات میں مرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

میں اللہ ہی کا نام لیکر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔
(ترمذی:۳۴۲۶)

گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور اللہ کا نام لے کر نکلے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔
(ابوداود:۵۰۹۶)

اس کے بعد گھر والوں کو سلام کرے۔

جب بازار میں جائے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا، اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس

(۱) دعا کے یہی الفاظ حدیث کی کتابوں میں ملتے ہیں، اس دعا میں کچھ الفاظ لوگوں میں بڑھے ہوئے مشہور ہیں۔

خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْصَفْقَةً خَاسِرَةً۔

کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں ٹوٹا (نقصان) اٹھاؤں۔
(مستدرکِ حاکم:۱۹۷۷)

جب کھانا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ۔

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔ (مستدرکِ حاکم:۷۰۸۴)

شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ کہنا بھول گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔

میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔
(مستدرکِ حاکم:۷۰۸۹)

حدیث شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بِسْمِ اللّٰهِ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ (مسلم:۵۲۵۹)

جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ.

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔
(ترمذی:۳۴۵۷)

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔

اے اللہ! تو اس میں ہمارے لئے برکت دے اور یہ ہم کو اور زیادہ نصیب فرما۔ (ترمذی:۳۴۵۵)

جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔ (مسلم:۵۳۶۲)

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ۔

اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔ (ابوداود:۳۷۲۹)

جب روزہ افطار کرے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔

اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے روزہ کھولا۔ (ابوداود:۲۳۵۸)

افطار کے بعد یہ دعا پڑھے

ذَھَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور ان شاء اللہ تعالیٰ ثواب ثابت ہو چکا۔ (ابوداود:۲۳۵۷)

اگر کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ دعا پڑھے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔ (ابوداود:۳۸۵۴)

جب کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔ (ابوداود:۴۰۲۳)

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ کہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ۔

اے اللہ! تیرے ہی لئے سب تعریف ہے، تو نے ہی یہ کپڑا مجھے پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔ (ترمذی:۱۷۶۷)

جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے

خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔ میرے اخلاق بھی اچھے کردے۔
(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۶۳)

دولھا کو ان الفاظ سے مبارکباد دے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ۔

اللہ تجھے برکت دیوے اور تجھ پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔
(ترمذی: ۱۰۹۱)

شبِ قدر میں یوں دعا مانگے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

اے اللہ! تو معاف فرمانے والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے لہذا مجھے معاف فرمادے
(ترمذی: ۳۵۱۳)

جب نیا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

اے اللہ! تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اسے نکلا رکھ، (اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔
(ترمذی: ۳۴۵۱)

کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یوں دعا دے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ۔ اللہ تجھے ہنستا رکھے۔ (بخاری: ۳۶۸۳)

کسی مریض مسلمان کی عیادت کو جائے تو یوں تسلی دے

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

کچھ ڈر نہیں ان شاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔ (بخاری:۳۶۱۶)

جب سواری پر بیٹھ جائے تو یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ۝ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۝۔

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اسے قبضے میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔

(الزخرف:۱۳، ۱۴)

کسی منزل (ریلوے اسٹیشن، بس اسٹاپ) پر اترے تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔

(ترمذی:۳۴۳۷)

جب قبرستان میں جائے تو یہ دعا پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔

اے قبروں والو! تم پر سلام ہو۔ اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔

(ترمذی:۱۰۵۳)

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ضمیمہ

شش کلمے

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا اسے کبھی بھی موت نہیں۔ وہ عظمت اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر ہو یا بھول کر، در پردہ ہو یا کھلّم کھلا، اور میں توبہ کرتا ہوں اسکے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ! بیشک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اسکا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں، میں نے شرک سے توبہ کی، اور میں بیزار ہوا کفر سے، اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے۔ اور (دوسری) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں نے فرماں برداری کے لیے سر جھکایا۔ اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دعائے عقیقہ

عقیقہ کر دینے سے بچہ کی اَلا بلا دور ہو جاتی ہے اور آفتوں سے حفاظت رہتی ہے، اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک۔ جب بکرے ذبح کریں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچہ کا نام لیں) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ (اور اگر لڑکی ہے تو بِدَمِهَا اور بِلَحْمِهَا اور بِعَظْمِهَا اور بِجِلْدِهَا اور بِشَعْرِهَا کہے) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔